بسرپرستی اعلیحضرت سکندر صولت دارا حشمت ہز ہائینس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ
مختار الملک امیر الامراء نواب سر سید محمد حامد علیخاں صاحب بہادر مستعد جنگ جی سی آئی ای جی سی وی او والیٔ ریاست رامپور

پائندہ باد سرکار رامپور

دبدبۂ سکندری

زندہ باد تاجدار رامپور

جلد ۵۲ نمبر ۱۵

ہمارے ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible]

بعد کے ۲۷ سال سے ریاست رامپور [illegible]

[illegible]

اخبارات کے [illegible] تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں۔

[illegible]

نرخنامۂ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مدت طبع	[illegible]	[illegible]	نصف کالم	ایک کالم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محمد بخش [illegible] خان [illegible]

یوم مبارک — حق حق حق — ہو البصیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۲۳ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۹ء

حضرات عارفان حق کے نصیحت بخش اقوال

لاحق بہ سابق

آفتاب ہدایت حضرت شیخ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے ایک بار ایک شخص نے کہا کہ میں نے امور خلاف شرع بہت کئے ہیں تو مجھے بادشاہ اسلام کے پاس لے چل تاکہ وہ مجھ پر حد قائم کرے وہ شخص آپ کو بادشاہ کے پاس لے گیا بادشاہ نے آپکو دیکھکر پہچانا کہ آپ نیکوکار ہیں آپکی بہت عظمت کی اور لوگوں کو حکم دیا کہ باعزاز تمام انکو ان کے مکان تک پہونچا دیں جب آپ اپنے مکان کے دروازہ پر آئے تو اونچی آواز سے آہ کی آواز بہت ... تھی اسلئے آپ کی بی بی سمجھیں کہ شاید انھوں نے آج کوئی زخم کھایا ہے پکار کر کہا معلوم ہوتا ہے آج آپ نے کوئی زخم کھایا ہے آپ نے فرمایا ہاں بی بی نے پوچھا کہ کس عضو پر آپکے زخم لگا آپ نے فرمایا آج میرا دل زخمی ہوا ہے پھر گھر میں داخل ہوکر بی بی سے کہا کہ میں حج کرنے جاتا ہوں اگر تم کہو تو تمھیں آزاد کر دوں اسلئے کہ میرے ساتھ چلنے میں تمھیں تکلیفیں بہت اٹھانا پڑینگی اونھوں نے کہا ہرگز میں کبھی تم سے جدا نہیں ہوئی ہوں اب بھی جہاں تم جاؤ گے میں تمھارے ساتھ چلونگی اور خدمت کرونگی آپ نے بی بی کو ہمراہ لیا اور مکہ معظمہ روانہ ہوئے اللہ نے راستہ اونپر آسان کر دیا مکہ معظمہ پہونچکر آپ نے وہاں کی مجاوری اختیار کی وہاں بعض اولیاء اللہ سے آپ نے ملاقات کی اور ایک زمانہ تک حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کی صحبت میں رہے اور اونسے علم ... اور ریاضت میں اعلی درجہ کا کمال پیدا کیا آپکے لوگ آپ کے پاس آکر جمع ہوتے تھے اور آپ اونکے سامنے وعظ کہا کرتے تھے آپ کے رشتہ دار آپکی ملاقات کو آتے آپ نے اپنے پاس کسی کو آنے نہ دیا جب اون لوگوں نے بہت اصرار کیا تو بالاخانہ پر چڑھ کر آپ نے اون لوگوں سے کہا کہ اللہ تمھیں عقل دے اور کسی اچھے کام میں مشغول کرے ان الفاظ کو آپنے کچھ ایسے طرز سے فرمایا کہ اون لوگوں کے دل پر بیحد اثر ہوا اور بیہوش ہوکر گر پڑے جب ہوشیار ہوئے اپنے وطن واپس چلے گئے آپ اوسی بالاخانہ پر کھڑے روتے رہے اور لوگ کھڑے دروازہ دیکھا کئے۔

ایک شب کو ہارون رشید نے فضل برمکی سے کہا کہ مجھے کسی بزرگ کے پاس لے چلو وہ حضرت سفیان عیینہ کے پاس لے گئے اور دروازہ کھٹکھٹایا سفیان نے پوچھا کون ہے فضل برمکی نے کہا امیر المومنین تشریف لائے ہیں سفیان نے کہا مجھے پہلے سے اونکی آمد کی خبر کر دی ہوتی میں خود اون کے استقبال کو آتا ہارون نے یہ بات سنکر فضل برمکی سے کہا جیسے بزرگ کو میں تلاش کرتا ہوں یہ ویسے نہیں ہیں انکے پاس مجھے کیوں لایا اونھوں نے کہا جیسے بزرگ کی آپ تلاش کرتے ہیں ویسا سوا فضیل بن عیاض کے کوئی دوسرا نہیں پھر خلیفہ کو حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے دروازہ پر لائے اوس وقت حضرت فضیل یہ آیت پڑھ رہے تھے ام حسب الذین اجترحوا السیئات ان نجعلھم کالذین آمنوا کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے برے کام کئے ہیں اس بات کا کہ ہم اونکو اون لوگوں کے برابر کر دیں جنھوں نے نیک کام کئے ہیں ہارون رشید نے کہا کہ اس آیت سے بڑھکر اور نصیحت کیا ہو سکتی ہے پھر دروازہ کھٹکھٹایا آپنے پوچھا کون ہے فضل برمکی نے کہا امیر المومنین تشریف لائے ہیں آپنے جواب دیا اونھیں مجھسے کیا کام ہو سکتا ہے اور مجھے اون سے کیا علاقہ۔ مجھے مشغول مت کرو فضل برمکی نے کہا کہ اولی الامر کی اطاعت واجب ہے آپنے جواب دیا مجھے رنج مت دو فضل برمکی نے کہا ہمیں اندر آنے کی اجازت دو نہیں تو ہم بے اجازت چلے آئینگے آپنے کہا میں اجازت نہ دونگا اور بے اجازت آنے میں تم کو اختیار ہے یہ دونوں اندر آئے آپنے چراغ بجھا دیا تاکہ ہارون رشید کی صورت نظر نہ آئے اتفاقاً اوس اندھیرے میں ہارون رشید کا ہاتھ آپ کے ہاتھ پر پڑ گیا آپنے فرمایا یہ ہاتھ کیسا نرم ہے اگر دوزخ سے نجات پا جائے یہ فرماکر نماز کی نیت باندھ لی ہارون رشید رونے لگا جب آپنے سلام پھیرا ہارون رشید نے کہا آپ کچھ فرمائیے آپنے کہا تمھارے باپ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے اونھوں نے حضرت سے عرض کیا کہ مجھے کسی قوم کا سردار کیجئے آپنے فرمایا میں نے تمھیں نفس کا سردار کیا یعنی تمھارا نفس خدا کی طاعت میں خلق کی ہزار برس کی اطاعت سے بہتر ہے اسلئے کہ حکومت کی وجہ سے قیامت میں ندامت حاصل ہوگی ہارون رشید نے کہا کچھ اور فرمائیے آپنے کہا جب حضرت عمر بن عبد العزیز سلطنت پر بیٹھے تو اونھوں نے حضرت سالم بن عبد اللہ اور حضرت رجاء بن حیوۃ اور حضرت محمد بن کعب رحمہم اللہ کو بلا کر کہا کہ میں اس بلا میں پھنسا ہوں میری تدبیر کیا ...

بت نے کہا کہ اگر تو چاہتا ہو کہ قیامت میں نجات پاؤ تو تمہیں لازم ہے
بوڑھے مسلمان کو اپنے ماں باپ کی جگہ اور جوانوں کو بھائیوں
کی جگہ اور بچوں کو فرزند کی جگہ اور عورتوں کو ماں اور بہن کی جگہ
خیال کرو اور وہی برتاؤ انکے ساتھ کرو جو ماں باپ بھائی بہن
فرزند کے ساتھ کیا جاتا ہے ہارون رشید نے کہا کچھ اور فرمائیے
آپ نے کہا کہ دیار اسلام کو مثل اپنے گھر کے سمجھو اور مسلمانوں کو
اپنی اولاد کے خیال کر ہارون رشید نے کہا کچھ اور فرمائیے آپنے
کہا بزرگوں کے ساتھ مہربانی اور بھائیوں کے ساتھ احسان
اور اولاد کے ساتھ نیکی کر پھر فرمایا میں تیری خوبصورت صورت سے
خوف کرتا ہوں کہ دوزخ کی آگ میں نہ مبتلا ہو اور وہاں تیری
صورت بری ہو جائے کم من وجہ صبیح فی النار قبیح و
کم امیر ههنا اسیر یعنی بہت اچھی صورتیں قیامت کے دن دوزخ
میں بری ہو جائینگی اور بہت امیر وہاں قیدی ہو جائینگے
ہارون رشید رونے لگا اور کہا کچھ اور فرمائیے آپ نے فرمایا خدا
سے ڈر اور اسکے جواب کیلئے ہوشیار رہ کیونکہ اللہ تعالی قیامت
میں تجھسے ایک ایک مسلمان کے بارہ میں سوال کریگا اور ہر ایک کا
انصاف کریگا اگر تیری سلطنت کے زمانے میں کوئی بڑھیا افلاس
کیوجہ سے اپنے گھر میں بھوکی سو رہی ہوگی تو وہ قیامت میں تیرا
دامن پکڑ کر انصاف کی طالب ہوگی ہارون رشید یہ باتیں سنکر
بیہوش ہو گیا فضیل پر کسی نے آپسے کہا کہ بس کیجئے آپ نے تو
امیر المؤمنین کو مار ہی ڈالا آپ نے جواب دیا اے ہامان خاموش رہ
کیا یہ نہیں ہے کہ تو نے اور تیری قوم نے اسکو مردہ کر دیا
ہارون اس قول پر اور بیقرار ہو کر رونے لگا اور فضیل پر کسی سے
کہا سو مجھے ہامان کہا کہ تو مجھکو فرعون جانتا ہے پھر آپسے پوچھا
آپکو کسی کا قرض دینا ہے آپنے فرمایا ہاں اللہ کا قرض مجھے دینا ہے
اور اسکی اطاعت اوس حد تک کرنا ہے کہ اوس نے اوسکے لئے مجھے
پیدا کیا ہے لیکن یہ قرض مجھسے ادا نہیں ہوتا ہے اگر قیامت میں مجھکو
اوس نے اسکا سوال کیا تو میرے پاس کوئی جواب نہیں ہارون رشید نے
کہا میں پوچھتا ہوں کہ آپ کو کسی انسان کا قرض تو دینا نہیں ہے
فرمایا اللہ نے مجھے اسقدر نعمتیں دی ہیں کہ مجھے قرض لینے کی
ضرورت نہیں ہارون رشید نے بطور نذر ایک ہزار دینار کی تھیلی
آپ کے سامنے پیش کی اور کہا یہ مال حلال ہے مجھے اپنی ماں سے
ملا تھا آپ اسکو قبول فرمائیں آپ نے کہا افسوس میری
نصیحتوں سے تو نے فائدہ حاصل نہیں کیا اور پھر سے ظلم کرنا شروع
کیا ہے کہ میں نے تجھے نجات کی طرف بلایا اور تو مجھے ہلاکت میں

ڈالنے کا قصد کرتا ہے میں نے کہا کہ حقداروں کو مال دے تو غیر حقدار
کو دیتا ہے اسکے بعد ہارون کو رخصت کر کے دروازہ بند کر لیا ہارون
کہنے لگا واقعی یہ مرد صاحب فضل ہے۔

ایک دن آپ اپنے لڑکے کو گود میں لئے ہوئے پیار کر رہے تھے
لڑکے نے پوچھا کیا آپ مجھے دوست رکھتے ہیں آپنے فرمایا ہاں لڑکے
نے جواب دیا اور خدا کو بھی دوست رکھتے ہیں دو شخصوں کی دوستی
ایک دل میں نہیں رہ سکتی آپ سمجھ گئے کہ یہ تنبیہ جناب باری کی
طرف سے ہے لڑکے کو گود سے اوتار دیا اور عبادت الہی میں مشغول ہوگئے
آپ عرفات میں کھڑے تھے اور خلق کی گریہ وزاری سن رہے تھے
یکایک آپنے فرمایا سبحان اللہ اگر اتنی مخلوق اسقدر گریہ وزاری
کر کے کسی بخیل سے بھی روپیہ مانگتی تو وہ ضرور دے دیتا اور مایوس
نہ پھیرتا تیرے نزدیک ان سب کا بخشدینا بالکل آسان ہے اسلئے
کہ تو کریم ہے اور تمام کرم کرنے والوں سے بہتر ہے مجھے ضرور امید ہے
کہ تو ان سب بخشش مانگنے والوں کو بخشدیگا۔

عرفات کی رات کو لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ اہل عرفات کے
بارے میں کیا کہتے ہیں آپنے فرمایا اگر فضیل ان لوگوں میں نہ ہوتا
تو سب بخشدئے جاتے۔

لوگوں نے آپسے پوچھا کہ اسکا کیا سبب ہے کہ ڈرنے والے ہمکو نظر
نہیں آتے آپنے جواب دیا چونکہ تم خود ڈرنے والے نہیں ہو اسلئے
وہ تم سے پوشیدہ ہیں اگر یہ صفت تم میں بھی ہو جائے تو کوئی ڈرنے
والا تم سے پوشیدہ نہ رہے۔ قاعدہ ہے کہ خائف کو خائف اور غیر
خائف کو غیر خائف نظر آتا ہے۔

لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ انسان کو خدا کی دوستی میں کب کمال
حاصل ہوتا ہے آپنے جواب دیا جب منع کرنا اور عطا کرنا اوس کے
نزدیک برابر ہو جاتا ہے۔

لوگوں نے پوچھا کہ ایسے مرد کے حق میں جو لبیک کہنے کا ارادہ کرتا ہو
اور اسمیں ڈر ہونے کی وجہ سے لبیک نہ کہتا ہو آپ کیا فرماتے ہیں
آپنے جواب دیا مجھے امید ہے کہ کوئی لبیک کہنے والا ایسے شخص سے
مرتبہ میں زائد نہیں ہو سکتا ہے۔

لوگوں نے آپ سے اصل دین کی دریافت کی آپنے فرمایا اصل دین
کی عقل ہے پھر پوچھا اصل عقل کی کیا ہے آپنے فرمایا حلم پھر دریافت
کیا اصل حلم کی کیا ہے آپ نے فرمایا صبر۔

حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فضیل کو
کہتے ہوئے سنا کہ طالب دنیا ذلیل ہوتا ہے میں نے آپسے نصیحت
کرنے کو کہا آپنے فرمایا تابع بن اور متبوع نہ بن کہ تابع ہونا پسندیدہ ہے،

مبارکباد تقریب غسل صحت

شاہزادی بلند اقبال سرکار دولتمدار والی ریاست رامپور

دام اقبالہم و ملکہم

ہدیۂ

حقیر پُرتقصیر سید ضیاء الحسن مخلوہ اول مرادآبادی

مرحبا باغ تمنا میں بہار آئی ہے
پتے پتے پہ گلستان جہاں میں امروز
بج رہی ہیں سرِ گلزار خوشی کے نغمے
بہجت و عشرت کی گردوں سے برستی ہے گھٹا
آج وہ جشن ہے دربارِ شہنشاہی میں
گونج نقارۂ صحت کی گئی تا بفلک
شش جہت سے چلی آتی ہیں صدائیں پیہم
مجرئی ہیں سرِ بار پرستان کے حسین
جو خود مست ہیں سب بادہ کشانِ دولت
کیوں نہ روشن ہوں غربا کے نیا گھی کے چراغ
جھولیاں بھر گئے ہیں محتاج و مساکین کے
خسرو عادل و حاتم کی سخا اس دور میں
غرق گرداب عطا کشتی افلاس ہوئی
تا ابد تختِ حکومت پہ رہیں ظلِ الٰہ
چرخ شوکت پہ رہے مہرِ حکومت رخشاں
اوج رفعت پہ رہے نیرِ عدل و اقبال

مژدۂ غسل شفا باد صبا لائی ہے
منظر لطف ہے زیبائی ہے رعنائی ہے
تہنیت کی لب طیر پہ شہنائی ہے
باغ عالم میں مسرت کی گھٹا چھائی ہے
روح جمشید بھی حیرت سے تماشائی ہے
آسمان سے بھی مبارک کی صدا آئی ہے
شاہزادی نے مبارک ہو شفا پائی ہے
روح اندر بھی سلامی کیلئے آئی ہے
خوب ہی آج ہی خوب انکی بن آئی ہے
آج شاہزادی عالم نے شفا پائی ہے
ہاتھ پھیلا ہوئے خلق خدا آئی ہے
سیکھنے کیلئے انداز عطا آئی ہے
بحر لطف شہ ذیجاہ میں لہر آئی ہے
جنکے سایہ میں غریبوں نے اماں پائی ہے
شیر و بکری نے جہاں مل کے اماں پائی ہے
بزم اقلیم نے جس سے کہ ضیا پائی ہے

شانِ دربار گہربار ہو عالی دائم
جس میں ہر ایک سخنوار کی بن آئی ہے
دینے آیا ہے ضیا نذرِ مبارکبادی
عاجزی کشتی قرطاس لئے آئی ہے

یاد رکھئے

۷ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء پنجشنبہ کا دن گزار کر جو شب آئیگی اوسمیں سرکار دولتمدار باجاہ تاجدار رامپور کی شہزادی خجستہ خصال کی غیر متوقع صحتیابی کی مسرت میں خانقاہ صابریہ میں مجلس میلاد سید الانبیاء منعقد ہوگی جسکا اعلان تاریخی یادو کے عنوان سے کسی دوسری جگہ بھی انہیں صفحات میں شایع کیا گیا ہے۔ ضیا صاحب کا ہدیہ مبارکباد خوب ہے۔ اگر ۷ نومبر کے جلسہ کی مناسبت سے اسی طرح میں طبع آزمائی کرکے کلام بھیجے جائیں تو شکریہ کے ساتھ جلسہ میں پڑھوا دئے جائینگے۔ یا جو صاحب خود پڑھنا چاہینگے اونکو موقع دیا جائیگا۔ بہرصورت ۷ نومبر کو یاد رکھئے اور تشریف لاکر اپنی عنایت کا نقش میرے دل پر ثبت فرمائیے جلسہ میلاد شریف اطمینان سے منانا گیا تھا جسکا شکر کہ میلاد شریف کے توسل سے وہ اچھا

دیسی ریاستیں

ریاست کپورتھلہ

حالات سیر یورپ سرکھنو مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم

سری حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم نے یکم ستمبر کو جنیوا نزول اجلال فرمایا۔ جہاں ۲۔ ستمبر کو اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ امسال ۵۰ چھوٹی بڑی اقوام عالم سے زیادہ کے نمایندے شریک ہوئے اور ابتدا سے لیکر اب تک یہ سب سے بڑا مجمع تھا مسٹر ویرے بیگلا انڈ مسٹر ہینڈرسن مسیو بریان اور ڈاکٹر مسٹر [illegible] نے بین الاقوامی معاملات پر نہایت اہم اور دلچسپ تقریریں کیں جن کا سیاسیات عالم پر یقیناً بڑا دوررس اثر ہوگا۔ سرکھنو بکشم نے ۱۲۔ ستمبر کو پانچویں کمیٹی کے اجلاس میں عورتوں اور بچوں کی بہبود و اصلاح پر تقریر فرمائی۔ سرکھنو موصوف نے جنیوا میں برطانی وزیراعظم مسٹر ہینڈرسن اور دیگر مختلف ممالک کے بڑے بڑے نمایندوں کے اعزاز میں دوپہر کے کھانوں کی چار دعوتیں دیں۔ ہندوستانی نمایندگان نے بھی بحیثیت مجموعی طعام شب کی دو دعوتیں کیں ۱۵۔ ستمبر کو سرکھنو بالقابہم جنیوا سے پیرس تشریف لیگئے اور دو دس دن قیام فرمانے کے بعد ۲۰۔ ستمبر کو شہر بورڈو کے مقام سیر عالم کے عزم سے [illegible] کی فرمائی

سرکھنو کی ہندوستان تشریف آوری

مسٹر [illegible] صاحب کپورتھلہ اخبار نے یہ مژدہ ہمیں سنایا ہے [illegible] ۲۰۔ دسمبر کو بمبئی واپس تشریف لائیں گے اور ہمیں ول ۲۲۔ تاریخ کپورتھلہ میں رونق افروز ہوں گے۔

ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب علاقہ کپورتھلہ میں

۱۔ نومبر کو دن کے گیارہ بجے ہز ایکسلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب جلوہ سے جالندھر کو بسلسلۂ دورہ بسواری موٹر جاتے ہوئے راستہ میں پھگواڑہ شہر سے جہاں ریاست کپورتھلہ کی جانب [illegible] صاحب لوکل ریاست اور مسٹر [illegible] صاحب ناظم صاحب [illegible] پولیس موجود تھے جنہوں نے ہز ایکسلنسی کی پیشوائی

آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ ہز ایکسلنسی نے موٹر سے اتر کر ان سے ہاتھ ملایا۔ اور ان کے ساتھ جاکر ٹاؤن ہال کا ملاحظہ فرمایا یہاں بخشی صاحب نے مقامی افسران کو پیش کیا۔ صدر مجلس انتظام شہری نے اہالیان بلدہ کی جانب سے خیر مقدم کیا۔ ہز ایکسلنسی نے ٹاؤن ہال کی تعریف فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ عمارت بڑی شاندار ہے۔ پھر ٹاؤن ہال سے منڈی مہاراج گنج اور منڈی قدیم معائنہ فرمایا جہاں سے ہز ایکسلنسی براستہ تھانہ و تحصیل مقام [illegible] کو واپس تشریف لائے۔ اس سڑک پر دو رویہ ہائی اسکول کے طلباء ایستادہ تھے۔ پھگواڑہ کی فارغ البالی اور رونق کو دیکھ کر ہز ایکسلنسی نہایت خوش ہوئے اور بوقت رخصت سردار صاحبان سے ہاتھ ملاتے ہوئے دلی مسرت کا اظہار فرمایا۔ نیز ایک خط کے ذریعہ عالیجناب خان بہادر دیوان محمد عبدالحمید صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای او۔ بی۔ ای وزیر اعظم سرکار کپورتھلہ کے پاس ریاست کی جانب سے اس پرتپاک خیر مقدم کیلئے احساس مسرت و شکریہ کا اظہار کرتے ہوئے خواہش ظاہر فرمائی کہ صاحب وزیر اعظم بہادر موصوف ہز ایکسلنسی کے اس احساس کا ذکر سرکھنو مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ بالقابہم کی خدمت میں گزارش کر دیں۔

ممالک آصفیہ حیدرآباد دکن

مسلمانوں کے محترم تاجدار اعلیحضرت ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام عالیمقام تاجدار دکن میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ کی والدہ محترمہ کی وفات پرچو ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو واقع ہوئی تھی اعلیحضرت کی محبوب اور ذات مبارک سے ملک بھر میں اظہار ہمدردی کیا جارہا ہے اور جابجا تعزیتی جلسے اور مغفرت کی دعائیں کی جارہی ہیں مرحومہ کی خوش نصیبی کیلئے وہ دستکاری ایک بہترین دلیل ہے۔ ہم بھی ذات قدسی صفات تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے مرحومہ محترمہ کی مغفرت کیلئے دست بدعا ہیں

ریاست دتیا

ریاست دتیا میں سری حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم نے اس سال بھی دسہرہ کی تقریب شاندار طریقہ سے منائی جسمیں ایک میلہ ہوگیا تھا جسکی رونق رعایا نے چاروں طرف سے دار الحکومت میں جمع ہوکر دوبالا کردی تھی سری مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم کی سواری نے تقریب کی شان کو چار چاند لگا دیے۔ اور قلعہ معلی میں [illegible] کے قبول فرمانے کیلئے دربار منعقد فرمایا جسمیں تمام درباریوں کی نذریں قبول فرمائیں اور خلعتیں اور انعامات تقسیم فرمائے۔ ہم [illegible] دسہرہ کی مبارکباد پیش کرتے اور دتیا کی خوشحالی و سرسبزی

جشن مسرت کیلیے جو پبلک ہو رہی ہین بیدار مغز و منتظم ہمہ دان وزیر اعظم علیجاہ خان بہادر نواب قطب صاحب محمد عزیز الدین احمد صاحب بہادر سی آئی ای او بی ای نے ہم پہونچائی تھین اوسکے لئے سب رطب اللسان تھے۔ ہم آپکو بھی اپنے فرائض مین کامیابی پر جدید مسرت سے مبارکباد گزارش کرتے ہین۔

ڈاکو دلیپ سنگھ جسکی تلاش جالون، جھانسی، گوالیار اور قریب قریب کی ریاستون مین جاری تھی ۱۲ اکتوبر کی شب کو ریاست دتیا مین ڈاکہ ڈالتے وقت گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔ اور اسکے فتنے سے نجات مل گئی۔

فرمانروائے بھاولپور کی رعایا نوازی

ہز ہائنس نواب صاحب بہادر فرمانروائے ریاست بھاولپور دام ملکہم نے از راہ رعایا پروری ریاست کے سیلاب زدون کی دستگیری کیلیے ایک لاکھ روپیہ کا غلہ قسم علی وزنی تخمیناً اٹھارہ ہزار من مختلف منڈیون سے خریدکر مستحق کاشتکارون کو برائے تخم ریزی ربیع بطور تقاوی جنسی تقسیم فرمانے کی منظوری عطا فرمائی ہے جو عنقریب تقسیم ہو جائیگا نیز جن لوگون کے رہائشی مکانات کو سیلاب سے نقصان پہونچا ہے انکو سرکاری جنگلات سے لکڑی اور ترکانہ مفت دینے کی رعایت فرمائی ہے۔

دار الریاستہ مصطفے آباد عرف رامپور

گزشتہ جمعہ مبارک کو خاص باغ پیلس مین ایک مسجد کی بنیاد قائم کیگئی جو نمازیون کیلیے بڑی سہولتین بہم پہونچائے گی۔ پبلک مین اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی اس دینی نوازش کیلیے جذبہ تشکر و مسرت پایا جاتا ہے اوسکا اندازہ مشکل ہے۔ دعا ہے کہ مسجود حقیقی حامد محمود کو اس بنا کی برکات سے ہر دو دارین مین مالا مال فرمائے۔ آمین

ٹانڈہ کی مسماۃ کشوری جیسین بیوہ نے برضا و رغبت خود آغوش اسلام مقدس مین آنے اور اپنے لوا کے ساتھ بود و باش ترک کر دینے اور ایک مقامی مسلمان سے بحیثیت اسلامی ضرورت کیلیے مسلمانون کے اصرار پر اس نکاح کیلیے رضامند ہو انکاح کر دیے گئے۔ کو ہمارے ہندو برادران نے ہندو مسلم منافقات پر مبنی کرکے ہماری ہندو مسلم اتحاد کیلیے نہایت نیکنام ریاست کو جہان ہم مسلمانون سے زیادہ آسائش و آسودگی کی راحت کی زندگی ہندو برادران بسر کرتے ہین بدنام کرنے کی خاطر بے معنی فتنہ پیدا کیا۔ جہان تک انکا واقعات کا جو صداقت و تحقیق کامل پر مبنی ہین تعلق ہے معلوم ہوا ہے کہ عورت کشوری نے اپنی خوشی سے اسلام قبول کیا جسکا اسلامی نام مریم رکھا گیا اور اپنے عزیز کے ساتھ بود و باش ترک کر دی جنہون نے عورت کے اس طرز عمل پر اظہار غیظ و غضب کیا اور حکام ریاست سے شکایت کی۔ حکام ریاست نے تحقیقات کی اور عورت کا بیان لکھا جس نے ظاہر کیا کہ وہ اپنی خوشی سے مسلمان ہوئی ہے لیکن اسکے بعد بھی یہ ہندو مطمئن نہ ہوئے اور انہون نے مطالبہ کیا کہ اوس عورت کو ریاست کے عمال اوسکی مرضی کے خلاف بجبر حاصل کرکے اونکے حوالے کر دین جسپر عمال ریاست گرفتار ہو سکتے تھے۔ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم اپنی بیدار مغزی سے ان تمام واقعات سے کافی طور پر باخبر ہین اور جناب صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ریاست نے الزامات کے بے بنیاد ہونے کے متعلق اعلیحضرت بندگان عالی دام ملکہم کو پورے طور پر مطمئن کر دیا ہے۔ سنگھٹن والون کا پروپیگنڈا کہ ٹانڈے کے تمام ہندوون نے اس منافقت کے باعث ترک وطن کر دیا ہے سراسر غلط ہے بلکہ محض کچھ مفسدین اور انکے ساتھیون نے یہ طرز عمل اختیار کیا ہے۔ اعلیحضرت بندگان عالی خلد اللہ ملکہ کی حکومت نے اس معاملہ پر جہانتک موقوف ہے اپنی رعایا کے ہر معاملہ مین عدل نوشیروانی کا اظہار فرمایا ہے اور جہانتک ہمارا علم و یقین ہے بندگان عالی کسی قسم کے شرارت آمیز پروپیگنڈے سے متاثر نہین ہو سکتے۔ ہم اون مفسدین بد باطن اشخاص کو بتا دینا چاہتے ہین کہ اس قسم کی ناجائز کارروائیون سے ہماری ریاست اور ہمارے عادل و منصف تاجدار خلد اللہ ملکہ کی مشہور بے تعصبی اور روشن خیالی پر کوئی حرف نہین آسکتا ہان اونکا طرز عمل اونہین کیلیے خطرناک ہے۔ ہم ان گمراہون کو مشورہ دیتے ہین کہ وہ اپنے ناجائز مطالبہ سے احتراز کرین اور حکومت عالیہ کے خلاف اپنے محض بے اصل ناروا پروپیگنڈے سے دست بردار ہو کر اپنے وطن مالوفہ مین امن و عافیت کی زندگی بسر کرین۔

موسم۔ موسم روز بروز سرمائی کیفیات مین ترقیات پیدا کر رہا ہے۔

خلاصہ خبرین

لارڈ اروین ہندوستان واپس آ گئے

بمبئی سے ۲۵ اکتوبر کو تار آیا کہ ہز اکسلنسی لارڈ و لیڈی اروین آج صبح انگلستان سے یہان پہونچے سر فریڈرک اور لیڈی سائکس اور لارڈ و لیڈی گوشن نے باب الہند پر استقبال کیا۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ اروین آئندہ ہفتے کے اوائل مین اپنی قیام انگلستان کے نتائج کے متعلق اکزیکیوٹو کونسل کے اجلاس مین اعلان کرین گے جو دہلی مین منعقد ہوگا۔

جنرل نادر خان فاتح کابل

کی حیثیت سے جیسا کہ تمام لوگون کو معلوم ہے ۱۵ اکتوبر کو داخل کابل ہو چکے ہین۔ آپکی اس کامیابی پر ہندوستان سے بکثرت برقی پیامات مبارکباد ارسال کیے جا رہے ہین اور لاہور وغیرہ مین کئی مقامات پر جشن بھی منایا گیا ہے۔ یہ محقق نہین ہوا کہ میان بچہ سقو کہان ہے۔ ہم دور نادری کی کامیابی اور افغانستان کی جو ہمارا اصلی وطن ہے فلاح و بہبود کے خواستگار ہین۔

ایوان ریاست کے جدید سکرٹری

ہائنس کی اطلاع منظور ہے میر مقبول محمود ایرانی

مضامین خاص

معرفتِ الٰہی

(از خامہ جناب مولوی محمد علی خانصاحب ڈپٹی رامپوری)

من عرف نفسہ فقد عرف ربہ

جس نے اپنے نفس کو پہچانا بیشک اس نے پروردگار کو پہچانا یہ حدیث نہیں ہے بلکہ ابوبکر رازی کا کلام ہے جیسا کہ حفاظ حدیث نے بیان کیا ہے بعض جاہل اسکو حدیث خیال کرتے ہیں حتی کہ بعض موضوعات میں بھی اس کو درج کر دیا گیا ہے اس کے معنی بعض کے نزدیک یہ ہیں کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسکی حقیقت میں غور کیا تو اس نے سمجھ لیا کہ اس کا کوئی پیدا کرنے والا ہے۔ قاضی خفاجی نے اس قول سے روح کے عالم علوی سے متصل ہونے کی جو وجہ مناسبت نکلی ہے کہ روح خدا کی معرفت وشناخت کا ذریعہ اور وسیلہ ہے بہت مناسب ہے ورنہ مصنوعات سے صانع پر استدلال کرنا نفس سے مخصوص نہ ہوتا۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ **من عرف نفسہ فقد عرف ربہ** حدیث نہیں ہے لیکن بہت ہی عمدہ اور مفید کلام ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان خدا کی معرفت سے عاجز ہے اور جب اپنی صفت عجز اور جاہل ہے تو اس بے مثل کو کیونکر پہچان سکتا ہے۔

اور شیخ عبد الہادی مصری کہتے ہیں کہ یہ معنی بعید از قیاس ہیں اس لئے کہ اس قول سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو اپنے نفس کی معرفت میں غور وفکر کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی واقعی شناخت بغیر [illegible] ارشاد باری تعالیٰ **وفی انفسکم افلا تبصرون** کے بھی خلاف ہے حالانکہ معرفت حق انسان کیلئے سب سے زیادہ ضروری چیز ہے اور اگر معرفت نفس ناممکن ہوتی تو اللہ تعالیٰ افلا تبصرون سے تفکر وتجسس کی ترغیب کا اشارہ نہ فرماتا۔ بعض علماء نے اسکے یہ معنی لئے ہیں کہ جس نے اپنے نفس کو محتاج سمجھا اس نے خدا کو غنی سمجھا جس نے اپنے آپ کو ذلیل خیال کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو عزیز جان لیا اور جس نے اپنے آپ کو فانی سمجھا اس نے اللہ تعالیٰ کو باقی سمجھا اور جس نے یقین کیا کہ میں حادث ہوں وہ یہ ضرور جانیگا کہ اللہ تعالیٰ قدیم ہے۔

شیخ عز الدین رحمہ فرماتے ہیں کہ اس کلام پاک کا راز مجھ پر ظاہر ہوا اور وہ یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے اس روح لطیف کو جسم کثیف میں اسواسطے رکھا ہے کہ یکتائی وحدانیت اور ربانیت پر دلالت کرے جو دس طرح پر ہے۔

(۱) جب اس جسم انسانی کیلئے مدبر اور محرک کی ضرورت ہے اور اس جسم انسانی کا مدبر صرف ایک ہی روح ہے تو معلوم ہوا کہ تمام جہان کا مدبر بھی ایک خدا ہے جسکی تقدیر وتدبیر میں کوئی شک نہیں۔

(۲) جب یہ جسم روح کے ارادہ سے اور اسکی تحریک کے بغیر حرکت نہیں کرسکتا تو معلوم ہوا کہ کوئی خیر وشر اس کے ارادہ کے بغیر واقع نہیں ہوسکتی۔

(۳) جب تمام جسمانی حرکات وسکنات روح کے علم میں ہیں اور کوئی چیز اس کے علم وارادہ سے باہر نہیں تو ثابت ہوا کہ زمین وآسمان کی بھی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہیں۔

(۴) جب روح ہر ایک جسمانی حصہ کے بہت ہی قریب ہے اور تمام عالم کا حال بلحاظ قرب وبعد اس کے سامنے یکساں ہے۔

(۵) جب روح کا وجود جسم کی پیدائش سے پہلے ہے تو معلوم ہوا کہ خدا بھی تمام کائنات سے پہلے ہے اور تمام مخلوقات اور موجودات فنا ہوجانے کی بعد بھی رہیگا۔

(۶) جب روح جسم میں ہے اور اس کا کوئی خاص مقام مقرر اور معین نہیں تو معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ بھی خاص مقام سے منزہ ہے۔

(۷) جب روح بغیر کسی کیفیت اور خاص حالت کے قائم ہے تو معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ بھی کیفیت سے پاک ہے۔

(۸) جب روح جسم میں موجود ہے مگر نظر سے مخفی ہے پس معلوم ہوا کہ اللہ جل شانہ کو بھی کوئی شخص نہیں دیکھ سکتا۔

(۹) جب روح کا جسم میں موجود ہونا کسی چیز سے مشابہ نہیں معلوم ہوا خدا بھی کسی کے مثل اور مانند نہیں ہے۔

(۱۰) جب روح حواس ظاہری وباطنی سے محسوس نہیں ہوتی اور نہ وہ مس کی جاسکتی ہے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ بھی حس ومس میں نہیں آسکتا اور نہ ان دونوں طاقتوں کے ادراک سے پاک ہے۔

ابن عربی فرماتے ہیں کہ نفس انسانی ایک جوہر بسیط، عاقل، مدرک، سمیع بصیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس روح کو دنیا میں اپنی ذات وصفات کی مثال بنا کر اس دنیا میں اپنا خلیفہ مقرر فرمایا ہے اور روح کی شناخت کو اپنی معرفت کا آلہ بنایا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب روح انسانی کی یہ کیفیت ہے کہ اسکی معرفت سے معرفت الٰہی حاصل ہوتی ہے تو اسکی شناخت اور آغاز وانجام کی ماہیت کا معلوم کرنا کیونکر ضروری نہ ہوگا۔

مراسلات

(ایڈیٹر کیلئے نامہ نگارون کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہین)

بریلی مین علماء ملت کا اہم اجتماع

قانون تحدید عمر ازدواج کی پرزور شدید ترین مخالفت

جماعت رضائے مصطفےٰ کا دوسرا عظیم الشان جلسۂ عام

(از حضرات اراکین جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی)

قانون تحدید عمر ازدواج سے مسلمانون مین ایک عام اضطراب اور سخت بےچینی کی لہر پیدا ہو گئی ہے ملک کے ہر طرف و طول مین برابر اس قانون کے خلاف صدائے احتجاج بلند ہو رہی ہے اور حکومت کو متوجہ کیا جا رہا ہے کہ اس قانون کی منظوری دین مین پوری مداخلت ہے۔ جماعت مبارکہ کی جانب سے ۱۹۔ اکتوبر ۱۵۔ جمادی الاولیٰ روز شنبہ ایک عظیم الشان جلسہ شہر کی سب سے بڑی مسجد نو محلہ مین منعقد ہوا جسمین مقامی حضرات علماء کرام کے علاوہ بیرون جات سے بھی علمائے اعلام نے شرکت فرمائی۔ جلسۂ عام سے پہلے بعد نماز عصر ایک خاص جلسۂ شوریٰ منعقد ہوا جسمین تمام علمائے کرام اور جماعت کے اراکین شریک تھے۔ اس کمیٹی مین اس امر پر غور کیا گیا کہ اس مہلک قانون سے بچنے کی مسلمانون کو کیا تدابیر کرنی چاہئین۔ شب کو مسلمانان بریلی کا عام جلسہ زیر صدارت حضرت حجۃ الاسلام مولانا مولوی حامد رضا خانصاحب مدظلہ ہوا جسمین اول قاری کا نعت خوانی ہوئی پھر حضرت مولانا معین الدین صاحب رامپوری کی نہایت زبردست و طول انگیز تقریر ہوئی پھر حضرت سید نا مولانا مولوی محمد میان صاحب قبلہ مارہروی کی حضرت فاضل رامپوری کی تائید پر مشتمل نہایت پرزور تقریر ہوئی پھر حضرت استاذ العلماء مولانا نعیم الدین صاحب زید فضلہ اور اون کے بعد جناب نواب وحید احمد خانصاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی کی نہایت موثر و زبردست تقریرین ہوئین۔ جلسہ بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب ہوا۔ تقریرون میں حسب ذیل تجاویز پیش ہوئی اور بالاتفاق پاس ہوئی ہین۔

تجاویز

(۱) مسلمانان بریلی کا یہ عظیم الشان جلسہ سارڈا ایکٹ کو شریعت اسلامیہ مین صریح مداخلت اور حقوق شرعیہ کا اتلاف اور مسلمانون کی معاشرتی و اقتصادی زندگی کیلئے سخت مضر و ناقابل برداشت پابندی سمجھتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ گورنمنٹ کو ملکہ وکٹوریہ کا اعلان عدم مداخلت فی الدین جسکی توثیق دیگر شہنشاہون کی جانب سے متعدد بار ہو چکی ہے یاد دلاتا ہے اور وائسرائے ہند سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس عدل کی پابندی کرتے ہوئے اس ایکٹ کو منسوخ کرین یا کم از کم مسلمانون کو اس سے مستثنیٰ کر دین۔

(۳) جن چند ناعاقبت اندیش اور شریعت سے ناواقف مسلمانون نے اسکی تائید کی ہے یہ جلسہ ان کی اس عمل پر اظہار نفرت و حقارت کرتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ مسلمانان ہند سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ ہر جگہ عظیم الشان جلسہ منعقد کر کے اس ایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرین اور گورنمنٹ کو جتا دین کہ حقیقتاً وہ دین مین مداخلت کر کے مسلمانون کے مذہبی احساسات کو پامال کر رہی ہے۔

(۵) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ وائسرائے ہند کو ایک تار ان تجاویز کے متعلق روانہ کیا جائے۔

(۶) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ انگریزی و اردو اخبارات کو تجاویز بالا کی ایک ایک نقل روانہ کی جائے۔

صدر دفتر کانفرنس مین اردو کے مرکزی کتابخانہ کی تجویز

از عالیجناب مولانا مولوی صوفی حاجی نواب محمد حبیب الرحمن خانصاحب بہادر صدر یار جنگ۔ آنریری سکرٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڈھ۔ دامت برکاتہم۔

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا مدت سے یہ خیال تھا کہ علیگڈھ مین اردو کا ایک مرکزی کتاب خانہ قائم کیا جائے۔ چنانچہ کانفرنس گزٹ مین اس کے متعلق تفصیل سے لکھا گیا تھا مگر ابھی اس سلسلہ مین کوئی قابل تذکرہ کام اب تک نہین ہوا تھا۔ گزشتہ سال جب کانفرنس کا سالانہ اجلاس اجمیر شریف مین منعقد ہوا۔ تو اس کے متعلق ایک رزولیوشن اجلاس مین پاس ہوا جس سے اندازہ ہوا کہ لوگ اس مفید تجویز کو پسند کرتے ہین۔

یہ رزولیوشن حسب ذیل ہے

یہ کانفرنس اردو زبان کے تحفظ و ترقی کیلئے یہ ضروری سمجھتی ہے کہ ایک مرکزی کتب خانہ قائم کیا جائے جس مین اردو کی تمام کتابین جو ابتدا سے اب تک تالیف یا ترجمہ ہوئی ہین۔ ترتیب زمانے

کے تمام ذخائر بہم جمع کی جائیں تاکہ اس کتب خانہ سے اردو زبان کی مکمل تاریخ مرتب ہو سکے اور ابتدا سے اب تک اس زبان میں عہد بعہد جو تبدیلیاں ہوئی ہیں اور جو کچھ بھی ترقی و وسعت اردو نے اختیار کی ہے اس کا صحیح اندازہ کیا جا سکے۔

اور چونکہ کانفرنس کے پاس ایک وسیع و شاندار عمارت اور عملہ موجود ہے اور علی گڑھ مسلمانوں کا تعلیمی مرکز ہے اس لئے مناسب ہوگا کہ یہ مرکزی کتب خانہ مسلم یونیورسٹی کے پہلو بہ پہلو کانفرنس کی شاندار عمارت میں قائم کیا جائے اور صاحب استطاعت مسلمان مصنفین اپنی تصنیفات اور اہل ذوق خانوادے اس لائبریری کے قائم کرنے میں مدد دیں۔"

مندرجہ بالا رزولیوشن اپنے مقصد کو بخوبی واضح کر رہا ہے اس لئے کسی مزید توضیح کی ضرورت نہیں۔ اگر درحقیقت یہ کتاب خانہ قائم ہو گیا تو عام ناظرین خصوصاً مصنفین کیلئے اس کا وجود نہایت قیمتی نعمت ہوگا۔ کانفرنس نے بالفعل ایک وسیع کمرہ اس کام کے لئے مخصوص کر دیا ہے کچھ کتابیں بھی جمع کر لی ہیں اور اپنے سالانہ رواں کے بجٹ میں کتابوں کی خریداری کے لئے ایک خاص رقم بھی حسب گنجائش رکھی ہے۔ لیکن جیسا جامع کتاب خانہ قائم کرنا مقصود ہے اس کے لحاظ سے یہ جو کچھ ہوا ہے قابل ذکر نہیں۔

صورت کانفرنس کے پاس ایسے وسائل نہیں ہیں کہ وہ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے اردو کتابیں جمع کر سکے اس لئے ضرورت ہے کہ جو لوگ اپنی مادری زبان سے کچھ بھی دلچسپی رکھتے ہیں وہ اس کام میں مدد دیں۔ اہل مطابع اور مصنفین اگر اپنے مطبوعات و تصنیفات کی ایک ایک جلد مرکزی کتب خانہ کو عنایت کریں تو کتابوں کا بڑا ذخیرہ جمع ہو سکتا ہے۔ صاحب استطاعت حضرات اس مقصد کے لئے روپیہ دیں تاکہ وہ کتابیں جو ہدیۃً نہیں حاصل ہو سکتیں قیمتاً خریدی جائیں۔ اس کے علاوہ بہت سے اصحاب کے پاس اردو کی کتابیں ہیں جن کو وہ پڑھ چکے ہیں یہ کتابیں وہ مرکزی کتاب خانہ کو عطا کر سکتے ہیں تاکہ ان کے نام سے جمع ہو سکیں۔ جو صاحب زیادہ کتابیں نہیں دے سکتے وہ دو چار ہی کتابیں عطا کریں۔ غرض اگر ہر شخص کو یہی خیال پیدا ہو جائے کہ اپنی اردو زبان کے مرکزی کتاب خانہ کی تکمیل کرنا اس کا فرض ہے تو چند سال میں ہزاروں کتابیں کانفرنس کے صدر دفتر میں جمع ہو سکتی ہیں جو عمدہ اہتمام و حسن ترتیب کے ساتھ رکھی جائیں گی اور طلبہ و پروفیسروں کی وہ جماعت جو علی گڑھ میں ہے ان سے مستفید ہوگی بلکہ بہت سے مؤلفین اور ارباب ذوق باہر سے بھی اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے آئیں گے۔ اگر اردو بولنے والے اصحاب تھوڑی سی کوشش کریں تو یہ کام کچھ مشکل نہیں۔

عام ناظرین سے درخواست ہے کہ جو لوگ کتابیں نہ فراہم کر سکتے ہوں وہ اتنا ہی کریں کہ ایسی کتابیں جو پڑھ چکے ہیں مرکزی کتاب خانہ کے لئے جس نے یہ کام شروع کیا ہے بھیج دیں۔ خصوصاً پرانے زمانہ کی چھپی ہوئی یا قلمی اردو کتابیں نہایت شکریہ کیساتھ قبول کی جائیں گی۔ جو اصحاب امداد کرنا چاہیں وہ کوئی رقم بھیجیں وہ تصریح کر دیں کہ یہ رقم مرکزی کتاب خانہ کے لئے بھیجی گئی ہے۔ اس مد کا روپیہ علیحدہ جمع رہے گا اور اسی کام پر خرچ ہوگا۔ امید ہے کہ اس نہایت مفید کام کی مدد کرنے میں کسی شخص کو تامل نہ ہوگا۔

پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا چھٹا اجلاس

الٰہ آباد میں

(از جناب آنریری سکرٹری صاحب پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبجات متحدہ)

۔۔ ستمبر کو علی گڑھ میں پراونشل کانفرنس کمیٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں الٰہ آباد کی مجلس استقبالیہ کا دعوت نامہ جس میں انہوں نے کانفرنس کے آئندہ اجلاس کو الٰہ آباد میں منعقد کرنے کی دعوت دی ہے پیش ہو کر باضابطہ منظور کیا گیا۔ اور اس اجلاس کی صدارت کے لئے ڈاکٹر شفاعت احمد خان صاحب ایم۔ ایل۔ سی کا انتخاب باتفاق رائے ہوا۔

کانفرنس کا یہ اجلاس الٰہ آباد میں ۳۰-۳۱ اکتوبر اور یکم نومبر کو منعقد ہوگا معلوم ہوا ہے کہ الٰہ آباد کی مجلس استقبالیہ جس کے صدر مسٹر ایم۔ اے عزیز ایڈووکیٹ الٰہ آباد ہائیکورٹ اور آنریری سکرٹری مسٹر ظہور احمد بیرسٹر ایٹ لا ایم۔ ایل۔ سی ہیں کانفرنس کے اجلاس کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں ہر شعبہ کے انتظام کے لئے مختلف سب کمیٹیاں قائم ہو گئی ہیں۔

امید ہے کہ اس کانفرنس میں ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب اور دیگر ماہرین تعلیم شرکت فرمائیں گے اور ڈاکٹر صاحب موصوف موجودہ طریقہ تعلیم میں جو دشواریاں پیش آتی ہیں ان کو دور کرنے کی اور ضروری اصلاحات سے کام لیا جائے۔ اس کانفرنس کے سلسلہ میں طبقۂ نسوان کی کانفرنس بھی منعقد ہوگی جس کی استقبالیہ کمیٹی بیگم صاحبہ جسٹس سر شاہ محمد سلیمان کی صدارت میں منظم ہوئی ہے۔ بیگم صاحبہ موصوفہ اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کی انتہائی کوشش کر رہی ہیں امید ہے کہ صوبہ کی معزز تعلیم یافتہ خواتین

کانفرنس میں شریک ہو کر طبقہ نسوان کو اپنی مفید تجاویز و مفید مشورون سے مستفید فرمائنگی۔

اسی سلسلے مین اصلاح تمدن اور مسلمانون کی اقتصادی حالت پر غور کرنے کے لئے یکم نومبر کی شام کو پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے پنڈال مین "سود مند کانفرنس" کا اجلاس بھی ہوگا جس کے صدر خان بہادر حافظ ہدایت صاحب ایم۔ ایل۔ سی ہون گے

۳۱۔ اکتوبر و یکم نومبر کو مجیدیہ اسلامیہ اسکول الہ آباد مین تعلیمی و صنعتی نمائش بھی ہوگی جسمین طلبا کو ان کی مسابقت اور پیش کردہ مصنوعات پر انعامات اور سرٹیفکیٹس بھی دئے جائینگے نمائش کے متعلق مفصل معلومات مولوی محمد والدین صاحب ایم۔ اے پروفیسر فارسی الہ آباد یونیورسٹی و چیرمین سب کمیٹی نمائش سے حاصل ہو سکتی ہین۔ نہایت خوشی کی بات یہ ہے کہ اس تعلیمی نمائش کی افتتاحی رسم ادا کرنے کی منظوری عالیجناب نواب سر زوالفقار علی خان بالقابہ نے عطا فرمائی ہے۔ اگر مزاج بخیر رہا وہ ضرور الہ آباد تشریف لے جائینگے اور نہ صرف نمائش کا افتتاح فرمائینگے بلکہ تعلیمی کانفرنس اور سود مند کانفرنس کو بھی اپنی شرکت سے رونق بخشینگے۔

بزرگان و ہمدردان قوم سے درخواست ہے کہ اس مبارک موقع کو جس کے مقصد کی اصلی کامیابی آپ ہی حضرات کی تشریف آوری پر منحصر ہے۔ اپنی پرخلوص توجہ سے قابل مبارکباد بنائین کانفرنس مین پیش ہونے کے لئے رزولیوشن ۲۰۔ اکتوبر تک پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے دفتر واقع بدایون مین آجانا چاہئین جو صاحب شرکت فرمائین وہ اپنے قصد شرکت سے ایک ہفتہ قبل استقبالیہ کمیٹی الہ آباد کو اطلاع دیدین تاکہ ان کے قیام و طعام کا انتظام کیا جاسکے۔ یہ انتظام استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے ہوگا اور ممبران کانفرنس سے بجز فیس ممبری کے جو صرف تین روپے (سے) ہے قیام و طعام کے متعلق کوئی فیس نہین لی جائیگی۔ سلہ

اسٹینس اینگلو ورنیکل اسکول

از جناب ہیڈ ماسٹر صاحب پنجابی اسکول واقع گڑھ بہار شریف بریلی

علوم مشرقیہ مثلاً فارسی و سنسکرت وغیرہ کے متونات مین جو لوگ کامیاب ہون۔ ان کو حسب قواعد سررشتہ تعلیم گورنمنٹ یہ استحقاق ہے کہ وہ صرف انگریزی پڑھ کر انٹرینس کی سند حاصل کر سکتے ہین مگر اب تک کوئی اسکول ایسا نہین ان طلبا کی طیاری کا

بندوبست ہو موجود نہ تھا۔ لہٰذا اسلامیہ کمان مدرسہ پنجابی بیان بریلی نے اس ضرورت کو محسوس کر کے مدرسہ مذکور کی بالائی جماعت مندرجہ بالا نام سے اسکول جاری کیا ہے۔ اور دو انگریزی ٹیچر کا تقرر ہو گیا ہے منجملہ ان دو کے ایک گریجویٹ ہین۔ مدرسہ مذا مین طلبا طلبا ہو کر فارسی و انگریزی کی اسناد حاصل کر سکتے ہین

وقف کمیٹی کا دورہ

از جناب محمد فراز بیگ صاحب ناظم جمعیت علما صوبہ متحدہ

صوبہ متحدہ کی وقف کمیٹی صوبہ مین دورہ کر رہی ہے۔ علما و متولیان مسلم اوقاف، مہتممان مدارس عربیہ نیز ضلعون کے ناظمین جمعیۃ علما سے مین پر التجا اپیل کرتا ہون کہ وہ کمیٹی کیساتھ شہادتین دیکر نیز دوسرے طرائق پر تعاون کرین تاکہ ہماری غفلت سے وہی نتائج پیدا نہون جیسا کہ شاردا بل سے ہوئے۔

جلسۂ اہلسنت قصبہ شیش گڑھ ضلع بریلی

از جناب محترم ثناخوان رسول الثقلین ابوالارشاد سید محمد سجاد حسین صاحب سجاد متوطن قصبہ شیش گڑھ

یہ جلسہ بطریق تبلیغ اسلام اہلسنت کو بیدار کرنے کی غرض سے منعقد ہو کر کئی سال سے ہوتا ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ بکثرت مسلمانون کے عقاید و ایمان کی درستی و مضبوطی ہوئی ہے لہٰذا حسب معمول یہ جلسہ نہایت اعلیٰ پیمانہ پر بتواریخ ۱۱۔۱۲ جمادی الآخرہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۴ و ۱۵ نومبر ۱۹۲۹ء یوم پنجشنبہ و جمعہ کو بصدارت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین اعلیٰحضرت سیدنا و مرشدنا سید شاہ ابو احمد المدعو محمد علی حسین صاحب قبلہ اشرفی الجیلانی مدظلہم سجادہ نشین آستانہ عالیہ کچھوچھا شریف ضلع فیض آباد ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ علمائے کرام و صوفیائے عظام تشریف لاکر اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین کو مستفید فرمائینگے لہٰذا آپ بھی خالصاً لوجہ اللہ شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کرین۔

اڈیٹر جناب سید سجاد کا یہ اسلامی جلسہ مسلمانون کی کشت عمل کیلئے آب حیات ثابت ہوا ہے۔ ہیچمدان خود ایکمرتبہ اس جلسہ متبرکہ مین شرکت کی عزت حاصل کی ہے۔ سید صاحب کا دینی جذبہ دل قابل عزت و احترام پایا۔ ہر کام بڑے خلوص سے انجام دیا جاتا ہے۔ ایک قصبہ مین متعدد و مستند علمائے کرام کا اجتماع سید صاحب کا حسن خلوص ہے مسلمان اس جلسہ متبرکہ مین ضرور شریک ہون۔ ریکوائشن ہے تشریف لانے والے حضرات اسٹیشن دھنیتا پر جو ریاست رامپور اور بریلی کے درمیان ہے اتر لین یہان ۱۰ جمادی الآخر کو سواریان موجود رہینگی۔

حق حق حق　　ہو القادر

۷۸۶

جلسۂ میلادِ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

۸ ۱۳۴ ھ

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعٰلمین

۸ ۱۳۴ ھ

نہایت مسرت سے لکھا جاتا ہے کہ اعلیحضرت حضور پرنور نوابصاحب بہادر رامپور خلد اللہ ملکہ کی چھوٹی شہزادی صاحبہ کو شافی مطلق نے دعا گویان دولت کی ادعیہ نیم شبی سے نعمت صحت عطا فرمائی ہے جو ایک نہایت مسرت بخش امر ہے۔ مسلمانون کو لازم ہے کہ اس انعام الٰہی کا شکریہ ادا کرنے بتاریخ ۵۔ جمادی الآخر سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء یوم پنجشنبہ کو بوقت شب بیرے والد ماجد علیہ الرحمۃ کی خانقاہ صابریہ واقع محلہ بنگلہ آزاد خان مین تشریف لائین اور مجلس میلاد شریف مین شریک ہوکر ماجور ہون۔ مین آپکے خیر مقدم کیلئے دیدہ و دل فرش راہ کئے تیار ہون

الداعی الی الخیر

فضل حسن صابری مدیر اخبار دبدبہ سکندری

ریاست رامپور

شیطان اور انکی اماں کا انتقال

یہ کون سے شیطان ہیں جو ہماری جسمانی اور روحانی طاقتوں
کو ہوس چوس کر پژمردہ و بیمار بنا رہے ہیں۔
انکے نام یہ ہیں۔ جریان۔ احتلام۔ خون اور منی کی خرابی۔ منی کا پتلا پن
انکی اماں جنکا نام بد پرہیزی ہے پیدا ہو کر ہمیشہ انکی پرورش کیا کرتے
ہیں۔ ان شیطانوں کی اماں اپنے بچوں کے ساتھ جہنم رسید ہو جاتی
اور کسی کو تکلیف سے دہشت نہ رہے گی کیونکہ لوگوں میں روز بروز
اس نسخہ گولیوں کا استعمال ہو۔ قبض بدہضمی خون منی کی خرابی
اور کمی باہ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ رقت منی وغیرہ وغیرہ سے
نجات حاصل کر کے جسمانی اور روحانی طاقتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے
قیمت بالکل کم یعنی فی ڈبیہ ۳۲ عدد گولیان جو ۱۶ یوم کے لیے کافی ہیں
ایک روپیہ ۵ ڈبیان چار روپیہ (للعہ)

طلاء واجی کرن

ایسے اشخاص جنکو بد عادت کی وجہ سے بیرونی نقائص پیدا
ہو گئے ہوں اور نامردی کی وقت آگئی ہو ان کے لیے یہ طلاء
صرف ایک ہفتہ کے اندر جملہ نقائص دور ہو کر پوری طاقت
مردی پیدا ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی پانچ روپے (عہ)

قبض کشا گولیان

رات کو سوتے وقت دو گولیان کھانے سے صبح صاف پاخانہ
ہو کر پیٹ صاف جسم ہلکا ہو جاتا ہے معدہ کو ذرا بھی
ضرر نہیں پہنچتا۔
قیمت ۳۰ گولیان ۱۰ ر علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ
ڈیڈ شاستری مالک آتنک نگرہ فارمیسی جامنگر
کاٹھیاواڑ

خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیے
کیونکر
بذریعہ

معجون کایا پلٹ

یعنی نسخہ اکسیر المنافع تمام مضرتوں سے پاک صاف مرکب پر
اثرات میں عجیب التاثیر ہے یہی وجہ ہے کہ تمام اطراف اکناف
عالم میں درجہ قبولیت کو پہونچا ہوا ہے ہمارا ۵۰ سالہ تجربہ
دلیل ہے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ استعمال سے ضعف دل و دماغ جگر و زیر بست
قوت مجامعت سے نفرت مراق جریان کثرت احتلام جوانی میں
پیری کے آثار ظاہر ہونا مایوسی وقت پر شرمندگی بزدلی سے
خیالات میں پراگندگی کبھی کبھی موت کے خیالات کا ذہن میں
جگہ کر لینا پیروں میں درد تھوڑی محنت سے بہت تھک جانا چہرہ
بے رونق اور زرد ہو جانا وغیرہ وغیرہ شکایات کو دفع کر کے اس
قدر قوت پیدا کرتا ہے کہ ضبط کرنا مشکل ہو جاتا ہے خاص کر ان
لوگوں کے لیے جنکو بلوغ کے ایام میں بری عادتوں نے اپنے
جسم کو برباد کر لیا ہو ہم صدق دل سے وعدہ کرتے ہیں کہ یہ معجون
کایا پلٹ چند ہی دنوں میں نامرد سے مرد اور مرد سے پورا مرد بنا دیتی
اور جسم کو لوہے کی لاٹ بنا کر کل عمر کو قوت عطا کرتی ہے خوراک
مقدار صرف ایک تولہ پورے روپے ایک مہینے کا قیمت ۱۰
دوا خانہ بفضل تعالیٰ ۳۵ سال سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے
نئی کوٹھی میں کل ادویات کی فہرست مفت طلب کیجیے دوا خانہ سے
روانہ خدمت ہوگی۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیجیے۔

ملنے کا پتہ
مرزا سجاد حسین عطار مالک دوا خانہ معین العلاج
نئی کوٹھی وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

مطبع حسنی ریاست ٹونک میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام منشی محمد حسن خان صابری
اڈیٹر و مہتمم و مالک چھپا اور منشی محمد احسن خان صابری و منشی محمد صابر حسن خان قادری نے مشتہر کیا